مکان، چھت، گردوپیش کی افتادہ اراضی اوراراضی اوقاف پرعشر

چھٹا فقہی سمینار منعقدہ: ۱۷-۲۰/رجب ۱۴۱۴ھ مطابق ۳۱/دسمبر ۱۹۹۳ء - ۳ جنوری ۱۹۹۴ء، جامعہ دارالسلام، عمرآباد

مکان کے اندر کی اراضی یا اس کی چھتوں یا مکان کے گردوپیش کی افتادہ اراضی میں ہونے والی سبزیاں، پھلوں وغیرہ، اسی طرح اوقاف کی اراضی خصوصاً وقف علی الاولاد کی اراضی میں عشر واجب ہے یا نہیں؟ ان مسائل پر غوروخوض کے بعد سمینار اس نتیجہ پر پہنچا کہ:

۱- چونکہ وجوب عشر کے لئے زمین کا عشری ہونا شرط ہے، اور مکان کی زمین نہ عشری ہے اور نہ ہی خراجی، اس لئے مکان کے اندر کی اراضی یا اس کی چھتوں یا مکان کے گردوپیش کی افتادہ اراضی کی سبزیوں اور پھلوں وغیرہ میں عشر واجب نہیں ہوگا۔

۲- چونکہ وجوب عشر کے لئے زمین کا مالک ہونا ضروری نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ غیر مملوکہ اراضی میں بھی عشر واجب ہے۔ نیز عشر پیداوار میں واجب ہے نہ کہ زمین میں، اس لئے اراضی اوقاف میں بھی عشر واجب ہوگا، خواہ اوقاف عامہ کی اراضی ہوں یا وقف علی الاولاد کی۔

☆☆☆